مطبوعات

دستہ گل : از فاضل عثمانی۔ مقام اشاعت ۲۹۱ ' اے بلاک ' گلی ۶ شیر شاہ کالونی ' کراچی نمبر ۲۸ ۔
سفید کاغذ ہے۔ ۱۲۸ صفحات ' ٹائیٹل آرٹ کور بہت ہی خوشنما ' قیمت ۲۸ روپے۔

نعت کا یہ دس پندرہ سال سے پھیلا ہوا دور ' میرے لیے یوں باعث مسرت ہے کہ میرے جریدے ماہنامہ سیارہ نے ۱۹۶۲ء سے اس کی تشکیل میں حصہ لیا ہے۔ ہم نے اس وقت نعتیں شائع کیں جب ادبی پرچے تو کانوں پر ہاتھ رکھتے تھے اور آج میں دیکھتا ہوں کہ کمیونسٹوں کے رسالوں میں بھی حمد و نعت کے صفحات ہوتے ہیں۔ **اَنَّا نَاتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُھَا مِنْ اَطْرَافِھَا** (آیت میں تحریک اسلام کے مخالفین مکہ سے کہا گیا تھا کہ ہم تمہارے علاقے کی طرف اس کے گردوپیش کے رقبے اور فاصلے قطع کرتے ہوئے بڑھ رہے ہیں۔)

فاضل عثمانی کو میں نے محبت سے پڑھا ' کیونکہ محسوس کیا کہ ان کے دل میں حضورؐ پاک کے لیے خلوص و محبت کی لہریں اٹھ رہی ہیں۔

شعرو شاعری میں تو بات نہیں کرسکتا ' البتہ ایک بات میں نے یہ نوٹ کی کہ فاضل عثمانی نے بحروں کا انتخاب اور قافیہ و ردیف کا تعین خوبصورتی سے کیا ہے۔ یہ شاعر کے لیے اچھے مستقبل کی علامت ہے۔

پہلی نعت خاص طور پر مجھے پرکشش محسوس ہوئی کہ حضورؐ کے جسمانی پیکر سے بلند تر چیزوں کو لیا گیا ہے اور رسمیت کی پروا نہیں کی گئی۔

ایک مطلع ہے ۔

صبح خنداں ہوئی ' شام تاباں ہوئی   آپ سے رونق بزم امکاں ہوئی